السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(کیا صحت نکاح کےلئے لڑکی کی رضامندی شرعاً ضروری ہے ؟ (سائل : امتہ العزیز بنت محمد حسین بلوچ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس لڑکی کا نکاح کرنا ہو اس کی اجازت اور رضامندی ضروری ہے ۔ بلا اجازت اور رضامندی کے اگر نکاح کر دیا تو نکاح نہیں ہوگا

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «لاَ تُنْكَحُ الأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ، وَلاَ تُنْكَحُ البِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ» قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ : «أَنْ تَسْكُتَ» (۱ : بخاری ج ۲ ص ۷۷۱ باب لا ینکح الاب وغیرہ البکر والثیب) (الا برضاھا۔

بے خاوند والی عورت کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے صاف صاف دریافت کر لیا جائے اور کنواری کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے لوگوں نے کہا وہ شرم سے بات نہیں کرے گی اس کی اجازت کیسے معلوم ہوگی آپ نے فرمایا اس کا چپ رہنا ہی اجازت ہے ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «الثَّيِّبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا، وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا»، يَعْنِي : إِذَا أَدْرَكَتْ فَرُدَّتْ وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى، وَابْنِ عُمَرَ، وَعَائِشَةَ :-[410]- «حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ»،) (۲ : اخرجہ الخمسۃ الا ابن ماجہ واخرجہ ایضا ابن حبان والحاکم

(باب ما جاء فی اکراہ الثیبۃ علی التزویج ۔ (۳ : تحفۃ الاحوذی ج ۲ ص ۱۸۱ : 2

کنواری لڑکی سے اس کے نکاح کے بارے میں دریافت کر لینا چاہیے ۔ اگر وہ خاموش رہے تو یہی اس کی اجازت ہے ۔ اگر انکار کر دے تو زبردستی نکاح جائز نہیں ۔

(عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ «فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا» (۴ : صحیح بخاری باب اذا زوج ابنتہ وھی کارھۃ فنکاحھا مردود ج ۲ ص ۷۷۱)

: عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ : ۴

(أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ «أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ».) (۱ : ابوداؤد باب فی البکر یزوجھا ابوھا ولا یستامر ھا ج ۱ ص ۲۸۵)

ان احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا کہ لڑکی کی اجازت شرعاً ضروری ہے ورنہ یک طرفہ نکاح صحیح نہ ہوگا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص715

محدث فتویٰ